پریس ریلیز

آزادی کا امرت مہوتسو

ریزرو بینک آف انڈیا
ویب سائٹ: www.rbi.org.in/hindi
ویب سائٹ: www.rbi.org.in
ایمیل: helpdoc@rbi.org.in

ڈپارٹمنٹ آف کمیونیکیشن، سینٹرل آفس، ایس بی ایس مارگ، ممبئی -400001
فون: 022-22660502

03 اپریل 2023

آر بی آئی نے شری چھانی ناگرک سہکاری بینک لمیٹڈ، وڈودرا (گجرات) پر مالیاتی جرمانہ عائد کیا

ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) نے 29 مارچ 2023 کو ایک حکم کے ذریعے شری چھانی ناگرک سہکاری بینک لمیٹڈ، وڈودرا (گجرات) (بینک) پر خلاف ورزی پر جو کہ (اربن کوآپریٹو بینکوں کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی پروفیشنلائزیشن اور ان کا کردار - کیا اور نہ کرنا'، 'پروڈنشل نارمز انکم ریکگنیشن، اثاثوں کی درجہ بندی، پرووپژننگ اور دیگر متعلقہ معاملات'، 'ڈائریکٹروں کو قرض اور ایڈوانسز' پر آر بی آئی کی طرف سے جاری کردہ ہدایات وغیرہ- ڈائریکٹرز بطور ضامن/ضمانت کار- وضاحت'، 'UCBs میں دھوکہ دہی: مانیٹرنگ اور رپورٹنگ کے طریقہ کار میں تبدیلیاں' اور 'ماسٹر ڈائریکشن - اپنے کسٹمر (کے وای سی) کی سمت کو جانیں، 2016'-) 4.00 لاکھ (صرف چار لاکھ روپے) کا مالی جرمانہ عائد کیا ہے۔ یہ جرمانہ بینکنگ ریگولیشن ایکٹ 1949 کے سیکشن 46 (4) (i) اور 56 کے ساتھ پڑھے گئے سیکشن (c) (۱) 47A آر بی آئی کے ذریعہ جاری کردہ مذکورہ بالا ہدایات پر عمل کرنے میں بینک کی ناکامی، کے دفعات کے تحت آر بی آی کو حاصل اختیارات کے استعمال میں لگایا گیا ہے۔ یہ کارروائی ریگولیٹری تعمیل میں کمیوں پر مبنی ہے اور اس کا مقصد بینک کی طرف سے اپنے صارفین کے ساتھ کیے گئے کسی بھی لین دین یا معاہدے کی درستگی پر اعلان کرنا نہیں ہے۔

پس منظر

31 مارچ 2022 کو اس کی مالی پوزیشن کے حوالے سے آر بی آئی کے ذریعہ کئے گئے بینک کا قانونی معائنہ، اس سے متعلق انسپکشن رپورٹ اور رسک اسیسمنٹ رپورٹ اور تمام متعلقہ خط و کتابت کی جانچ سے یہ بات سامنے آئی کہ بینک نے (i) اس کے ملازمین کے لیے انشورنس پالیسی نے اس کے ڈائریکٹرز میں سے ایک سے جو انشورنس کمپنی کا ایجنٹ بھی تھا، خریدا تھا۔ (ii) اپنے اثاثوں کی شناخت جاری بنیادوں پر غیر پرفارمنگ اثاثوں (این پی اے ایس) کے طور پر نہیں کی تھی، (iii) قرض کی منظوری دی تھی جس میں اس کے ڈائریکٹرز میں سے ایک ضامن / ضامن کے طور پر کھڑا تھا، (iv) اس نے مقررہ وقت کے اندر آر بی آی کو دھوکہ دہی کے پانچ معاملات کی اطلاع نہیں دی تھی اور (v) مقررہ وقفہ کے مطابق اکاؤنٹس کی متواتر اپ ڈیٹ نہیں کی تھی، جس کے نتیجے میں آر بی آی کی طرف سے جاری کردہ مذکورہ ہدایات کی خلاف ورزی ہوئی تھی۔ . اسی بنیاد پر بینک کو ایک نوٹس جاری کیا گیا تھا جس میں اسے وجہ ظاہر کرنے کا مشورہ دیا گیا تھا کہ آر بی آئی کی طرف سے جاری کردہ ہدایات کی تعمیل نہ کرنے پر جرمانہ کیوں نہیں لگایا جانا چاہئے۔

نوٹس پر بینک کے جواب اور ذاتی سماعت کے دوران کی گئی زبانی گذارشات پر غور کرنے کے بعد، آر بی آئی اس نتیجے پر پہنچا کہ آر بی آئی کی ہدایات کی تعمیل نہ کرنے کے مذکورہ الزامات ثابت ہیں اور مالی جرمانہ عائد کرنے کی ضمانت دی گئی ہے۔

(یوگیش دیال) چیف جنرل منیجر

پریس ریلیز: 2023-2024 /4